PUNJAB EXAMINATION COMMISSION
EXAMINATION 2019, GRADE - 5
URDU PART-A(Objective Type Paper)

MODEL PAPER

Part- A:50 Marks, Part- B:50 Marks,Total:100 Marks

Student Name (In Capital Letters)	

Roll Number (In Figures)			-				-			

Signature of Dy.Superintendent (CNIC):________________

Only For Examiner	صرف ممتحن کے استعمال کے لیے
Total Marks MCQs	
Signature of Assistant	
Signature of Head Examiner	

For Official Use Only

عمومی ہدایات:

(۱) غور سے پڑھیں اور ہر سوال کا جواب دیں۔

(۲) لکھنے کے لیے کالی یا نیلی روشنائی استعمال کریں۔ کچی پنسل کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

(۳) ہر کثیر الانتخابی سوال کے صحیح جواب پر دائرہ لگائیں جیسا کہ مثال میں دکھایا گیا ہے۔

مثال: چیچڑ کی وجہ سے پھیلنے والی بیماری ہے:

(a) پولیو (b) خسرہ (c) ڈینگی (d) کانگو

(۴) اگر کسی سوال میں ایک سے زیادہ جوابات کے گرد دائرہ لگایا گیا تو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

کل وقت: 1 گھنٹہ	اردو (حصہ الف) کثیر الانتخابی سوالات	کل: 50 نمبر

ہدایات: اس حصہ میں پچیس (25) کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال کے دو (2) نمبر ہیں۔

سوال نمبر 1۔ فعل حال کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) میں کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ (b) میں کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔

(c) میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ (d) میں کبھی جھوٹ نہیں بولتا تھا۔

سوال نمبر 2۔ ”غنچے کب کھلتے ہیں؟“ فعل مستقبل کے مطابق یہ جملہ ہوگا:

(a) غنچے کب کھلتے تھے؟ (b) غنچے کب کھلیں گے؟

(c) غنچے کب کھلے ہوں گے؟ (d) غنچے کب کھل رہے تھے؟

Signature of Sub- Examiner________________

سوال نمبر3۔ خالی جگہ پر کرنے کے لیے درست جواب کی نشان دہی کریں:

''جس نظم میں حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی تعریف کی جائے اسے۔۔۔کہتے ہیں۔''

(a) دعا (b) حمد (c) نعت (d) ترانہ

سوال نمبر4۔ لغت کے لحاظ سے الفاظ کی درست ترتیب ہے:

(a) ملائم، کھیتی، کردار (b) نازک، زرد، جڑ

(c) کلام، گھوڑا، لگام (d) نوکر، کھاتہ، نالائق

سوال نمبر5۔ ''سلانا'' فعل سے بننے والا فاعل ہے:

(a) سلانے والا (b) سونے والا

(c) سلایا ہوا (d) سلایا گیا

سوال نمبر6۔ ''چہچہانا'' مصدر سے بننے والا فعل مستقبل کا جملہ ہے:

(a) باغ میں پرندے چہچہاتے ہیں۔ (b) باغ میں پرندے چہچہا رہے تھے۔

(c) باغ میں پرندے چہچہاتے تھے۔ (d) باغ میں پرندے چہچہائیں گے۔

سوال نمبر7۔ ''دَھول'' کا معنی ہے تھپڑ جب کہ ''دُھول'' کا معنی ہے:

(a) غبار (b) ڈھول

(c) آواز (d) شور

سوال نمبر8۔ ''شاہدہ نے کہا کہ وہ گانا گائے گی۔'' اس جملے میں اسم ضمیر ہے:

(a) گانا (b) گائے

(c) وہ (d) نے

سوال نمبر9۔ درست جملے کی نشان دہی کریں:

(a) سچائی پہ اس کی کسی کو شک نہیں۔ (b) کسی کو شک نہیں سچائی پہ اس کی۔

(c) کسی کو سچائی پہ اس کی شک نہیں۔ (d) اس کی سچائی پہ کسی کو شک نہیں۔

سوال نمبر10۔ حروفِ تاسف کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) افسوس! تم نے بھی ساتھ نہ دیا۔ (b) مرحبا! بڑا نیک کام کیا ہے آپ نے۔

(c) آہا جی! ہم جیت گئے۔ (d) اجی! ذرا میری مدد تو کیجیے گا۔

☆ مندرجہ ذیل پہیلی پڑھ کر سوال نمبر **12,11** اور **13** کے درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

پہلے سنڈی ہوتی ہوں پنکھ پھر مجھ کو لگتے ہیں
میں جن کو لہراتی ہوں دن بھر اڑتی پھرتی ہوں
باغ میں آتی جاتی ہوں پھولوں پر منڈلاتی ہوں

سوال نمبر 11۔ دی گئی تحریر کس چیز کے متعلق ہے؟

(a) پھول (b) پنکھ (c) باغ (d) تتلی

سوال نمبر 12۔ عبارت کے مطابق خالی جگہ پر کرنے کے لیے درست جواب کی نشان دہی کریں: ''پہلے ۔۔۔۔۔۔۔ ہوتی ہوں''

(a) انڈہ (b) سنڈی (c) کیڑا (d) لاروا

سوال نمبر 13۔ ''پنکھ پھر مجھ کو لگتے ہیں'' اس مصرعے میں ''پنکھ'' سے مراد ہے:

(a) دُم (b) پَر (c) پاؤں (d) سَر

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر **18,17,16,15,14** اور **19** کے درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

استری روزمرہ استعمال کی اہم چیزوں میں شمار ہوتی ہے۔ ابتدا میں استری، لکڑی کے دستے والی ایک پلیٹ ہوتی تھی جسے کوئلوں سے گرم کیا جاتا تھا۔ یہ پہلی صدی قبل مسیح میں چین میں استعمال ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ اس کی شکل میں تبدیلی آتی گئی اور لوہے کی پلیٹ پر اسی دھات کا ایک ڈبہ بنا دیا گیا، جس میں گرم کوئلے رکھے جاتے تھے۔ جہاں بجلی دستیاب نہیں ہے، وہاں اب بھی اس طرح کی استریاں استعمال کی جاتی ہیں۔ بجلی کی استری پہلے پہل نیویارک میں 1884ء میں متعارف کرائی گئی۔ بجلی کے بعد جب قدرتی گیس دریافت ہوئی تو اس سے چلنے والی استری بھی ایجاد ہوگئی۔ ان تمام اقسام کی استریوں کے مقابلے میں بجلی سے چلنے والی استریوں میں زیادہ خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ بجلی کی استری میں کپڑے کی نوعیت کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا درجہ حرارت مقرر کر لیا جاتا ہے۔ یوں کپڑے استری بھی جلدی ہو جاتے ہیں اور جلنے سے بھی بچ جاتے ہیں۔ آج کل بازار میں استریوں کے بے شمار ماڈل دستیاب ہیں۔

سوال نمبر 14۔ استری کا استعمال سب سے پہلے ہوا:

(a) چین میں (b) ہندوستان میں (c) پاکستان میں (d) عرب میں

سوال نمبر 15۔ کارکردگی کے لحاظ سے بہترین استری ہے:

(a) کوئلوں والی (b) گرم پانی والی (c) گیس والی (d) بجلی والی

سوال نمبر 16۔ قدیم ترین استری میں استعمال ہونے والی دھات ہے:

(a) سلور (b) تانبا (c) لوہا (d) پیتل

سوال نمبر 17۔ استری کا درجہ حرارت کس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے مقرر کیا جاتا ہے؟

(a) بجلی کو (b) وقت کو (c) موسم کو (d) کپڑے کو

سوال نمبر 18۔ ''آج کل بازار میں استریوں کے بے شمار ماڈل دستیاب ہیں۔'' اس جملے میں ''ماڈل'' سے مراد ہے:

(a) تصویر (b) اشتہار (c) نمونہ (d) رنگ

سوال نمبر 19۔ عبارت کے مطابق کوئلے اور بجلی کی استری کے بعد ایجاد ہونے والی استری کس چیز سے چلتی ہے؟

(a) گیس سے (b) دھوپ سے (c) بیٹری سے (d) آگ سے

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر 24,23,22,21,20 اور 25 کے درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

7 اگست 1958ء کو میجر طفیل محمد اپنے جوانوں کے ساتھ سابقہ مشرقی پاکستان کے گاؤں لکشمی پور کے محاذ پر پہنچے۔ اس گاؤں پر بھارت نے رات کے اندھیرے میں قبضہ کر لیا تھا۔ قبضہ واپس لینے کے لیے میجر طفیل محمد نے 75 بہترین جوانوں کا انتخاب کر کے انھیں تین دستوں میں تقسیم کر دیا۔ انھوں نے اپنے ماتحت محمد اعظم کو اپنا نائب مقرر کیا اور دو دستے ان کی نگرانی میں دیے جنھوں نے دو اطراف سے حملہ کرنا تھا۔ تیسرا دستہ میجر طفیل کی قیادت میں تھا جس نے لمبا چکر کاٹ کر ٹیلے کے پیچھے سے حملہ کرنا تھا۔ میجر طفیل محمد اپنے دستے کے ساتھ جب دشمن کے مورچے کے بالکل قریب پہنچے تو اس نے مشین گنوں سے گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ میجر طفیل محمد نے دشمن کی ایک مشین گن چوکی پر دستی بم پھینک کر اسے مکمل خاموش کر دیا۔ دشمن کے ایک فوجی نے دوسری مشین گن سے گولیوں کی بوچھاڑ کر دی جس کی زد میں آ کر تین گولیاں میجر طفیل شہید کے پیٹ میں لگیں۔ وہ اسی حالت میں آگے بڑھتے رہے اور ''نعرۂ تکبیر'' کی صدا سے جوانوں کا جوش بڑھاتے رہے۔ انھوں نے دوسرا بم پھینک کر دشمن کی ایک اور چوکی تباہ کر دی۔ اس دوران ان کے نائب محمد اعظم شہید ہو گئے۔ اب میجر طفیل محمد تمام جوانوں کے تنہا سالار تھے۔ وہ مسلسل اپنے جوانوں کو ہدایت دیتے رہے۔ حتیٰ کہ بھارتی فوج پسپا ہو کر بھاگ کھڑی ہوئی۔ پاک فوج کے اعلیٰ افسران کی آمد پر میجر طفیل محمد اٹھے، انھیں سیلوٹ کیا اور یہ کہہ کر گر گئے: ''جناب! میں اپنا فرض ادا کر چکا ہوں، دشمن بھاگ چکا ہے۔'' میجر طفیل محمد ہسپتال پہنچ کر شہید ہو گئے۔ بہادری اور جاں نثاری کے اس عظیم کارنامے پر انھیں پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز ''نشانِ حیدر'' سے نوازا گیا۔

سوال نمبر 20۔ 1958ء میں گاؤں لکشمی پور حصہ تھا:

(a) مشرقی پاکستان کا (b) چین کا (c) مغربی پاکستان کا (d) بھارت کا

سوال نمبر 21۔ میجر طفیل محمد نے لکشمی پور کے محاذ پر کتنی اطراف سے دشمن پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا؟

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

سوال نمبر 22۔ میجر طفیل شہید نے دشمن پر جوابی حملہ کس ہتھیار سے کیا؟

(a) توپ سے (b) ٹینک سے (c) مشین گن سے (d) دستی بم سے

سوال نمبر 23۔ میجر طفیل محمد شہید کو گولیاں لگیں:

(a) پیٹ میں (b) سر پر (c) سینے میں (d) کندھوں پر

سوال نمبر 24۔ ''حتیٰ کہ بھارتی فوج پسپا ہو کر بھاگ کھڑی ہوئی۔'' اس جملے میں ''پسپا ہونا'' سے مراد ہے:

(a) چھپ جانا (b) شکست کھانا (c) پریشان ہونا (d) ڈر جانا

سوال نمبر 25۔ ''نشانِ حیدر'' پاکستان کا سب سے بڑا ہے:

(a) پیشہ ورانہ اعزاز (b) عوامی اعزاز (c) تاریخی اعزاز (d) فوجی اعزاز